



## سوال

(135) زردی مائل ٹیالے خون اور سفید رطوبت کی وضاحت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم امید کرتی ہیں کہ آپ زردی مائل اور ٹیالے رنگ کے خون کی ہمارے لیے وضاحت کریں گے۔ کیا ان کا حکم حیض کا حکم ہے؟ پھر سفید رطوبت کی کیا حیثیت ہے؟ کیا ان کے ساتھ عورت پر لازم ہے یہ جلنے ہوئے کہ خون حیض بند ہو گیا۔ کہ وہ غسل کرے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ٹیالے اور زردی مائل خون سے مراد وہ سیال مادہ ہے ٹیالے رنگ میں تبدیل ہو کر عورت (کے رحم) سے خارج ہوتا ہے جیسا کہ گوشت دھونے کے بعد پانی کا رنگ ہوتا ہے یعنی سرخ لیکن اس کی سرخی واضح نہیں ہوتی۔ اور "صفرہ" سے مراد وہ پیلا پانی ہے جو عورت (کے رحم) سے نکلتا ہے اس زردی مائل اور ٹیالے سیال مادوں کے متعلق علماء کے پانچ اقوال ہیں۔ سب سے صحیح قول یہ ہے کہ اگر یہ حیض کے متصل بعد نکلے تو وہ حیض شمار ہوگا بشرطیکہ وہ طویل نہ ہو۔ اور جو حیض کے ساتھ متصل نہ ہو وہ حیض شمار نہیں ہوگا۔ اور سفید رطوبت سے مراد یہ ہے کہ جب عورت اپنی شرمگاہ پر روئی رکھے اور اس کے رنگ کے بدلنے پر غور کرے۔ اگر روئی کا رنگ تبدیل ہو جائے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ابھی خون منقطع نہیں ہوا۔ بعض عورتوں کو سفید رطوبت نہیں آتی ہے یعنی ان کو ایک حیض سے دوسرے حیض تک ٹیالے رنگ کا مادہ نکلتا رہتا ہے تو خون کا بند ہونا ان کے طہر کی نشانی ہے اگرچہ زردی باقی ہو کیونکہ اس کو سفیدی نہیں آتی۔ اور فی الواقع حیض کے مسائل بعض حالات میں عورتوں کے لیے بڑے مشکل ہوتے ہیں لیکن فطری تقاضوں کے مطابق زندگی بسر کرنے والی خواتین کو حیض میں کوئی مشکل نہیں ہوتی۔ ان مشکلات کا اکثر سبب بننے والی جڑی بوٹیاں یعنی وہ گولیاں ہیں جو وہ استعمال کرتی ہیں یہ گولیاں رحم کے لیے ضرر رساں ہونے کی وجہ سے عورتوں کے لیے بہت سی مشکلات پیدا کر دیتی ہیں اور ان مقتیان پر بھی جن سے وہ سوال کرتی ہیں لہذا میں خواتین کو ان گولیوں کے استعمال سے منع کرتا ہوں خاص طور پر وہ عورتیں جن کی ابھی شادی نہیں ہوئی۔ مجھ کو بعض ڈاکٹر زنے بتایا ہے کہ ان گولیوں کے استعمال سے بانجھ پن پیدا ہوتا ہے اور خطرہ لاحق ہو جاتا ہے کہ وہ عورت بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہے گی اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اس طرح کے غیر فطری طریقے منفی اثرات پیدا کرتے ہیں۔ پس حیض ایک طبعی خون ہے جس نے اس کی فطری رفتار کو روکنے کے لیے کوئی دوائی کھائی تو جسم پر اس کا رد عمل ایک لازمی امر ہے کیونکہ اس نے اپنے جسم کو فطرت کے اس تقاضے سے روکا ہے جس پر اللہ عزوجل نے اس کو پیدا کیا ہے لہذا میں (ایک مرتبہ پھر) عورتوں کو ان گولیوں کے استعمال سے خبردار کرتا ہوں۔ (فضیلیۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ہذا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب



## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 154

محدث فتویٰ